Fikr-o-Nasar (Islamabad) 40:3 (2003)

کتاب	:	اقبال اور مسلم تشخص
مصنف	:	ڈاکٹر خالد علوی
ناشر	:	دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد
سالِ اشاعت	:	۲۰۰۲ء
صفحات	:	۱۴۸
قیمت	:	۶۰ روپے
تبصرہ نگار	:	ڈاکٹر صاحبزادہ ساجد الرحمٰن☆

زیرِ نظر کتاب "اقبال اور مسلم تشخص" علومِ اسلامیہ کے ممتاز اُستاذ اور محقق ڈاکٹر خالد علوی صاحب کی فکری کاوش ہے۔ بلاشبہ اسلام ایک ایسی قومیت کا تصور پیش کرتا ہے جو مادّی بنیادوں کی نفی اور نظریاتی بنیادوں کے اثبات کا اعلان کرتا ہے۔ اسلامی قومیت کی بنیاد عقیدہ توحید و رسالت پر ہے اور بے شمار اکائیوں میں تقسیم ہونے کے باوجود فکری وحدت ایک اُمت مسلمہ کا تصور پیش کرتی ہے۔ بدقسمتی سے مادی مفادات اور اغیار کی فکری یلغار کے سبب مسلم تشخص کے تصور میں بار بار نقب لگانے کی کوشش کی جاتی ہے اور یہ ایک مسلسل عمل ہے۔ کبھی رواداری کے نام پر، کبھی جغرافیائی حد بندیوں کا سہارا لے کر اور کبھی کسی زعیم ملت کے کسی بیان کی غلط توجیح کر کے وحدتِ ملی کو نقصان پہنچانے کی مذموم کوششیں کی جاتی ہیں۔ ڈاکٹر خالد علوی صاحب نے زیرِنظر کم و بیش ۱۵۰ صفحات پر مشتمل اپنی اس کتاب میں فکرِ اقبال کی روشنی میں مسلم تشخص کو اُجاگر کرنے کی سعی بلیغ فرمائی ہے۔ حضرتِ اقبالؒ نے جس انداز سے اس ملت کو متحد کرنے اور اسلامی قومیت کے تصور کو اُجاگر کرنے کا فریضہ سرانجام دیا ہے وہ اس ملت پر اُن کے احسانات میں سے ایک عظیم تر احسان ہے۔ درج ذیل رباعی اُن کی اسی فکر کی غماز ہے:۔

اپنی ملّت پر قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر　　　خاص ہے ترکیب میں قوم رسولِ ہاشمی
اُن کی جمعیت کا ہے ملک و نسب پر انحصار　　　قوتِ مذہب سے مستحکم ہے جمعیت تری
دامن دیں ہاتھ سے چھوٹا تو جمعیت کہاں　　　اور جمعیت ہوئی رخصت تو مِلّت بھی گئی

☆ مدیر "فکرونظر"، ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad.　http://iri.iiu.edu.pk/

قیامِ پاکستان سے لے کر اب تک دانشوروں کا ایک طبقہ پاکستان کی نظریاتی بنیاد سے انحراف کے لئے زبان وقلم کا بے دریغ استعمال کر رہا ہے اور قیامِ پاکستان کے تمام تر محرکات کو معاش کے ساتھ جوڑنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ ایسے حالات میں ڈاکٹر خالد علوی صاحب جیسے ذی علم اساتذہ جن کی فکر راست اور پختہ ہونے کے ساتھ ساتھ اسلوبِ بیان کی نزاکتوں اور لطافتوں سے بھی پوری طرح بہرہ مند ہیں، پر اس قوم کی طرف سے یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ نسلِ نو کو نظریاتی آلودگی سے بچانے اور ملّی تشخص سے آشنا کرنے کے لئے اپنی خداداد صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔

عہدِ حاضر میں رونما ہونے والے واقعات ملتِ اسلامیہ کو خوابِ غفلت سے بیدار کرنے کے لئے ایک تازیانے کی حیثیت رکھتے ہیں۔ فلسطین، کشمیر، بوسنیا، چیچنیا اور عراق میں رُونما ہونے والے روح فرسا واقعات مختلف خانوں اور لابیوں میں منقسم اُمت مرحومہ کو جھنجوڑ کر متوجہ کر رہے ہیں کہ: ہوگیا مانندِ آب ارزاں مسلماں کا لہو۔ دنیا کے مختلف حصوں میں جب مسلمان بچوں، عورتوں، جوانوں اور بوڑھوں کے خون سے دشت و جبل سُرخی میں بدلتے نظر آتے ہیں تو ڈاکٹر خالد علوی صاحب جیسے حساس قلمکار کی تحریر تند و تیز ہو جاتی ہے---۔

ڈاکٹر صاحب نے اپنی اس کتاب میں اقبالؒ کے حوالے سے سرمایہ داری، مغربی جمہوریت، اشتراکیت اور قوم پرستی کے فلسفہ ہائے حیات کا مختصر مگر جامع تجزیہ کیا ہے اور انتہائی مؤثر انداز میں اسلامی نقطۂ نظر کو اُجاگر کیا ہے۔

ڈاکٹر صاحب کی یہ تحریر بھی اُن کی دیگر تحریروں کی طرح مصلحت کوشی سے بالکل مبرّا ایک مردِ آزاد کی آواز ہے۔ آج جہاں مِلّی سوچ کی شکست و ریخت کا عمل جاری ہے ایسی تحریروں کی اشد ضرورت ہے، تاکہ یکطرفہ کارروائی کے عمل کو روکا جا سکے۔